Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
قائمقام ایڈیٹر: یُوسف سہیل شوق
جلد ۷۷/۴۲ | سوموار ۲۶ شعبان ۱۴۱۲ھ - ۲ امان ۱۳۷۱ہش - ۲ مارچ ۱۹۹۲ء | نمبر ۵۱

حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی صحت کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست

حضرت سیّدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم محترم سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں ۲۸ فروری کی جو اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اس کے مطابق ایک چھوٹا آپریشن ۲۷ فروری کو کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ اس کے مفید اثرات صحت پر پیدا ہونگے۔

احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام سے حضرت سیّدہ بیگم صاحبہ کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دُعائیں جاری رکھیں۔

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"اور دُعا کامل کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقّت ہو۔ اضطراب اور گدازش ہو۔ جو دُعا عاجزی، اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالےٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے اور قبول ہو کر اصل مقصد تک پہنچاتی ہے مگر مشکل یہ ہے کہ یہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور پھر اس کا علاج یہی ہے کہ دُعا کرتا رہے، خواہ کیسی ہی بے دلی اور بے ذوقی ہو لیکن یہ سیر نہ ہو، تکلّف اور تصنّع سے کرتا ہی رہے۔ اصلی اور حقیقی دُعا کے واسطے بھی دُعا ہی کی ضرورت ہے۔

بہت سے لوگ دُعا کرتے ہیں اور ان کا دل سیر ہو جاتا ہے وہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ کچھ نہیں بنتا۔ مگر ہماری نصیحت یہ ہے کہ اس خاک بیزی ہی میں برکت ہے کیونکہ آخر گوہر مقصود اسی سے نکل آتا ہے اور ایک دن آجاتا ہے کہ جب اس کا دل زبان کے ساتھ متفق ہو جاتا ہے اور پھر خود ہی وہ عاجزی اور رقّت جو دُعا کے لوازمات ہیں پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو رات کو اُٹھتا ہے خواہ کتنی ہی عدم حضوری اور بے صبری ہو لیکن اگر وہ اس حالت میں بھی دعا کرتا ہے کہ الٰہی دل تیرے ہی قبضہ و تصرّف میں ہے تو اس کو صاف کر دے اور عین قبض کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے بسط چاہے تو اس قبض سے بسط نکل آئے گی اور رقّت پیدا ہو جائے گی۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جو قبولیت کی گھڑی کہلاتا ہے۔ وہ دیکھے گا کہ اس وقت رُوح آستانۂ الوہیت پر پانی کی طرح بہتی ہے اور گویا ایک قطرہ ہے جو اُوپر سے نیچے کی طرف گرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۹۷-۳۹۸)

ربوہ ۲۸ فروری۔ آج یہاں بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے پڑھائی اور خطبہ کے طور پر سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۷ جنوری ۱۹۹۲ء بمقام بیت الفضل لندن کے بعض حصے پڑھ کر سنائے۔

اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ نے قادیان میں صد سالہ جلسہ سالانہ کے انتظامات کا ذکر کرتے ہوئے قادیان کے مقامی سکھوں کے اچھے رویّے کا ذکر فرمایا کہ انہوں نے بڑی محبت سے مہمانوں کو اپنے گھر ٹھہرایا اور رات کے بارہ ایک بجے تک اس انتظار میں رہتے تھے کہ کوئی مہمان آجائے تو اسے اپنے گھر لے جائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان کے انتظامات میں مزید بہتری پر اطمینان کا اظہار فرمایا اور اس امید کا اظہار فرمایا کہ آئندہ اس سے بھی بڑی تعداد میں احمدیوں کو قادیان آکر جلسہ سننے کا موقع مل سکیگا۔ حضور ایدہ اللہ نے اعلیٰ انتظامات اور تعاون پر ہندوستان اور مشرقی پنجاب کی حکومت کا شکریہ ادا کیا ان کے تعاون سے صد سالہ جلسہ سالانہ قادیان پورے اطمینان سے منعقد ہو سکا۔

آج ربوہ میں بیت الاقصیٰ میں حاضری بہت بھرپور تھی۔ ساری بیت الذکر نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ اس حاضری کو بڑھاتا چلا جائے۔

خُوب سوچ سمجھ کر نکاح کا معاملہ کیا کرو

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیّدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاوّل) اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو

"نکاحوں کے معاملات میں بعض لوگ پہلے بڑے لمبے چوڑے دعوے کیا کرتے ہیں کہ ہم ایسا کریں گے اور تم کو اس طور پر خوش کرنے کی کوشش کریں گے اور یہ کریں گے، وہ کریں گے۔ مگر جب یہ نیا معاملہ پیش آجاتا ہے تو پھر بہت مشکلات پیش آجاتی ہیں اور بدعہدی کرنی پڑتی ہے۔ اسی واسطے اللہ کریم نے فرمایا ہے کہ پہلے ہر ایک بات کو اچھی طرح سے سوچ لو اور بڑا سوچ سمجھ کر نکاح کا معاملہ کیا کرو۔ اور اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال میں تبدیلی اور اصلاح کرے گا اور جو شخص اللہ کی اطاعت کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہا مانتا ہے۔ اصل میں وہی اچھی طرح سے بامراد اور کامیاب ہوتا ہے (اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک (ہی) جان سے پیدا کیا اور اسی (کی جنس) سے (ہی) اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں میں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائے اور اللہ کا تقویٰ (اس لئے بھی اختیار کرو کہ اس کے ذریعہ سے تم آپس میں سوال کرتے ہو اور خصوصاً رشتہ داریوں کے معاملہ) میں (تقویٰ سے کام لو) اللہ تم پر یقیناً نگران ہے) نکاح کی اصل اغراض یہ ہیں کہ انسان کو ایک قسم کا آرام حاصل ہو اور بہت سی حاجات رفع ہوں اور صالح اولاد حاصل ہو جیسے دُعا سکھائی۔ (اے میرے رب تو مجھے اپنی جناب سے پاک اولاد بخش)۔ ایک دفعہ الحکم کے ایڈیٹر شیخ یعقوب علی نے اولاد کے حصول کے واسطے بڑے بڑے اشتہار مجھے دکھائے اور کہا کہ آپ کی اولاد نہیں ہوتی۔ دیکھو یہ کتنا بڑا دعویٰ کرتا ہے آپ ضرور اس اشتہار پر عمل کریں۔ میں نے اسے یہی جواب دیا تھا کہ ایسی اولاد کی مجھے ضرورت ہی

باقی صفحہ ۴ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دار النصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۔ امان ۱۳۷۱ ہش ۲۔ مارچ ۱۹۹۲ء

غربت لعنت یا سعادت

دنیا کی بہت بڑی تکلیفوں میں سے ایک غربت کو خیال کیا جاتا ہے۔ آج کی مغربی کیا اور مشرقی کیا، ساری دنیا غربت کو اپنے سے دُور کرنے کے لئے دن رات ایک کر رہی ہے۔ مغرب میں دیکھئے تو لوگ دن رات سخت محنت اس لئے کرتے ہیں کہ وہاں محنت کا نتیجہ مالی آسائش کی صورت میں جلد حاصل ہو جاتا ہے۔ مشرق میں بھی کامیابی ہو یا نہ ہو زندگی کا مقصد غربت کو دُور کرنا اور معیارِ زندگی کو اونچا کرنا ہے۔ جن کا اونچا ہے وہ مزید اونچا کرنے میں کوشاں ہیں۔

غربت جن تکلیف دہ دُکھوں اور غموں کو جنم دیتی ہے ان کے دردناک تذکرے سے دنیا بھر کے ادب نظم اور نثر بھری پڑی ہے۔ غربت کے لئے لعنت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کو دُور کرنے کے لئے دنیا بھر کی حکومتیں اور ادارے دن رات منصوبے بناتے اور کام کرتے رہتے ہیں۔ جو سیاستدان اپنے شہریوں کو اس بات کا قائل کر لے کہ وہ ملک سے غربت دُور کرنے کے لئے فی الحقیقت مخلص ہے۔ وہ ملک کا سب سے محبوب اور ہر دل عزیز لیڈر بن جاتا ہے۔ غریب آدمی سے اگر پوچھا جائے کہ دنیا کی سب سے بُری اور سب سے خراب چیز کیا ہے تو وہ بلا تامل یہی کہے گا، غربت!!

کیا غربت واقعی اتنی بُری چیز ہے۔ کیا غربت کے دامن میں دنیا بھر کی نفرتوں کے سوا کچھ نہیں؟ شاید بات اتنی بھی بُری نہیں۔ سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ کے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔ غربت اور غریبوں کی فضیلت ملاحظہ فرمائیں، حضور فرماتے ہیں،

"غرباء نے دین کا بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ بہت ساری باتیں ایسی ہوتی ہیں۔ جن سے اُمراء محروم رہ جاتے ہیں۔ وہ پہلے تو فسق و فجور اور ظلم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اس کے مقابلہ میں صلاحیت تقویٰ اور نیازمندی غرباء کے حصہ میں ہوتی ہے۔ پس غرباء کے گروہ کو بدقسمت خیال نہیں کرنا چاہیئے بلکہ سعادت اور خدا تعالیٰ کے فضل کا بہت بڑا حصہ اس کو ملتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶۸)

مزید ارشادات ملاحظہ ہوں،

"یہ خدا تعالےٰ کی سُنت ہے کہ اوّل گروہِ غرباء کو اپنے لئے منتخب کیا کرتا ہے۔ پھر انہیں کو کامیابی اور عروج حاصل ہُوا کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۴۸۹)

"اگر اللہ تعالےٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۷۰)

گویا غریب ہونا لعنت کا مورد ہونا نہیں بلکہ فی الحقیقت سعادت کا مورد بننا ہوتا ہے۔ جہاں تک اللہ تعالےٰ کے پیار کی نظروں کا تعلق ہے اس کا زیادہ مستحقین میں کم حیثیت لوگ ہی ہوتے ہیں۔ غرباء کو اپنا یہ اعزاز کبھی نہ بھولنا چاہیئے۔

بس اِک کرن جو مرا آفتاب بن جائے
بس ایک لفظ جو میرا نصاب بن جائے
جھلک، بس ایک جھلک، اپنی پردہ پوشی کی
مرے گناہ کے رُخ پر نقاب بن جائے

ابوالاقبال

○

ہُنر دیا ہے، عروجِ ہُنر بھی دے مَولا
مرے بھٹکتے خیالوں کو گھر بھی دے مَولا

جو منزلوں کی لگن سے کیا ہے مالا مال
تو میرے پاؤں کو ذوقِ سفر بھی دے مَولا

مَیں آج اپنی اُڑانوں پہ خوش تو ہوں لیکن
مری اُمید کے پہلو میں ڈر بھی دے مَولا

جو دیکھ کر نہ چلے وہ چلے گا کتنی دُور
خِرد کو، دیکھنے والی نظر بھی دے مَولا

مَیں ذوق و شوق سے ہر چیز مانگ لیتا ہوں
مری دُعا کو مگر تُو اثر بھی دے مَولا

وہ کہہ رہے ہیں کہ جو کچھ ہُوا دُعا سے ہُوا
جو تیرے ہاتھ پہ ہو، وہ نظر بھی دے مَولا

صلیبِ راست روی پر لٹک رہے ہیں لوگ
ہر ایک بات میں ان کی، اثر بھی دے مَولا

نسیمؔ اشکوں کی، کب تک جلائے گا قندیل
کبھی تو رات کو نورِ سحر بھی دے مَولا

نسیم سیفی

نئی نسلوں کو خطبات باقاعدگی سے سنوایا کریں

آپ سے مَیں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں۔ یا سمجھایا کریں کیونکہ امام جماعت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں۔ ماریشس کے ہوں یا چین جاپان کے ہوں یا روس کے ہوں یا امریکہ کے سب اگر امام جماعت کی نصیحتوں کو براہِ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہو گی۔ وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہری طور پر ان کی قوموں کا فرق ہی کیوں نہ ہو۔ ان کے رنگ چہروں کے لحاظ سے جلدوں کے لحاظ سے الگ الگ ہوں گے مگر دل کا ایک ہی رنگ ہو گا۔ ان کے حلیے اپنے ناک نقشے کے لحاظ سے تو الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہو گا۔ وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے کیونکہ وہ قرآن کریم کی روشنی میں تربیت پا رہے ہوں گے اور قرآن کے نور سے حصہ لے رہے ہوں گے۔"

(خطبہ جمعہ ۳۱ مئی ۱۹۹۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ ہائے سالانہ قادیان

۱۹۶۲ء ـــ ۱۹۹۱ء

جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۱۸۔۱۹۔۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ کو جماعت احمدیہ کا اکہتروان جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

تعداد: ہندوستان سے آنے والے احباب کی تعداد پندرہ سو تھی۔ جب کہ پاکستان سے دو سَو افراد کا قافلہ آیا۔ پاکستان سے انفرادی طور پر بھی مہمان تشریف لائے تھے۔

اس بار پہلی مرتبہ جلسہ گاہ میں دن میں صرف ایک جلسہ گیارہ بجے تا اڑھائی بجے ہوا۔ اور دوسرا جلسہ رات کے وقت بعد نماز عشاء بیتِ اقصیٰ میں ہوا۔

(بدر ۳، جنوری ۱۹۶۳ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

جماعتِ احمدیہ قادیان کا بہتروان جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸۔۱۹۔۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء کو منعقد ہوا۔

تعداد: پاکستان سے ۲۰۰ افراد بصورت قافلہ تشریف لائے تھے جبکہ انفرادی طور پر ۱۲۷ افراد اپنے پاسپورٹ پر تشریف لائے۔ بیرونی ممالک میں سے امریکہ، نارتھ بورنیو لندن، عدن، ٹانگانیکا اور نیروبی سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔

(بدر ۲، جنوری ۱۹۶۴ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء

جماعتِ احمدیہ کا تہترواں جلسہ سالانہ ۱۸۔۱۹۔۲۰ دسمبر ۱۹۶۴ء کو پُر امن ماحول میں شروع ہو کر اختتام پذیر ہوا۔

تعداد: جلسہ سالانہ میں اندرون اور بیرون سے شامل ہونے والوں کی تعداد دو ہزار تھی۔ پاکستان سے قافلہ میں آنے والے مہمانوں کی تعداد ۲۰۰ تھی جبکہ ۱۱۰ افراد اپنے پاسپورٹوں پر انفرادی طور پر آئے۔ علاوہ بیرونی ممالک میں سے افریقہ، انڈونیشیا وغیرہ سے۔

آخری دن روٹی کی پرچی میں تعداد بارہ تیرہ سَو تھی۔ (بدر ۳۱ دسمبر ۱۹۶۴ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

جماعتِ احمدیہ کا چوہترواں جلسہ سالانہ ۱۱۔۱۲۔۱۳ دسمبر ۱۹۶۵ء کو منعقد ہو کر انجام پذیر ہوا۔

تعداد: اس مرتبہ خاص طور پر غیر معمولی طور پر ہندوستان سے آنے والے مہمانوں کی تعداد کافی تھی۔ یہ امر خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ اس مرتبہ حیدر آباد یادگیر سے ۲۵۰ افراد جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ حالات کے پیشِ نظر اس سال پاکستان سے قافلہ نہیں آیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ہندوستان سے آنے والے مہمانوں نے اس کمی کو پورا کر دیا۔

(بدر ۲۳، دسمبر ۱۹۶۵ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۶ء

جماعتِ احمدیہ کا پچھترواں جلسہ سالانہ مورخہ ۴۔۵۔۶ دسمبر ۱۹۶۶ء کو منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

تعداد: اس مرتبہ بھی ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے سینکڑوں افراد نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ پاکستان سے ۱۰۰ افراد پر مشتمل قافلہ نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ کے تین چشم و چراغ مکرم سیّد میر داؤد احمد صاحب سیّد میر مسعود احمد صاحب۔ مرزا غلام احمد صاحب تشریف لائے۔ نیز انگلستان، امریکہ افریقہ کے دوست بھی شامل ہوئے۔ مشرقی و مغربی افریقہ کے تین افریقی طلباء بھی تشریف لائے تھے۔ جو ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرح ہماری جرمن بہن رشیدہ لوبیل بھی جلسہ سالانہ میں شریک ہوئیں۔ (بدر ۱۵، دسمبر ۱۹۶۶ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء

جماعت احمدیہ کا چھہترواں سالانہ جلسہ مورخہ ۲۴۔۲۵۔۲۶ نومبر ۱۹۶۷ء کو منعقد ہوا۔ ہندوستان سے کثیر تعداد میں افرادِ جماعت نے جلسہ سالانہ میں شرکت کی۔ امسال پاکستان سے آنے والے قافلہ میں شامل احبابِ جماعت کی تعداد سَو تھی۔

اس جلسہ سالانہ کی خصوصیت یہ بھی تھی کہ اس میں فلسطین، لندن، انڈونیشیا، گھانا، نائیجیریا، یوگنڈا، بلادِ عربیہ، روس و بخارا کے سابق اور حال کے مربیان نے شرکت کی۔ جزائر فجی سے مکرم محمد عبداللطیف صاحب مع اہلیہ تشریف لائے۔

(بدر ۷، دسمبر ۱۹۶۷ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۶۸ء

جماعتِ احمدیہ کا ستترواں جلسہ سالانہ مورخہ ۶۔۷۔۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو شروع ہو کر نہایت کامیابی کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس مرتبہ بھی ہندوستان کے دور دراز علاقوں سے کافی تعداد میں مہمان شریک ہوئے۔ اس سال پاکستان سے ۸۰ افراد پر مشتمل قافلہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے آیا۔ اس قافلہ میں دو مجاہدینِ احمدیت اور علمبردارانِ توحید بھی شامل تھے۔ علاوہ ازیں غانا اور عدن کے دور دراز علاقوں سے بھی مہمانوں نے جلسہ میں شرکت کی۔

(بدر ۱۶، جنوری ۱۹۶۹ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء

مقدس سرزمین قادیان میں جماعتِ احمدیہ کے ۸۰ ویں جلسہ سالانہ کا انعقاد ۲۰۔۲۱۔۲۲ فروری ۱۹۷۲ء کو ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ انڈو پاک کی جنگ کی وجہ سے یہ جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۷۱ء میں ملتوی کرنا پڑا اور بعد میں ماہ فروری ۱۹۷۲ء میں جلسہ ہوا اس جلسہ سالانہ میں ہندوستان کے دُور دراز علاقوں سے سینکڑوں کی تعداد میں مہمان تشریف لائے۔ علاوہ ازیں بنگلہ دیش سے مہمانوں نے شرکت کی۔ جنگ کی وجہ سے پاکستان سے قافلہ نہ آسکا۔

(بدر ۲، مارچ ۱۹۷۲ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء

قادیان کی مقدس سرزمین میں جماعتِ احمدیہ کا ۸۲ واں جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰، دسمبر ۱۹۷۳ء کو شروع ہو کر بخیر و خوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

اندرونِ ملک کے دور دراز علاقوں کے علاوہ بیرونی ممالک بنگلہ دیش، نائیجیریا غانا، لندن، کینیا اور کینیڈا سے ایک خاصی تعداد میں احباب تشریف لائے نیز محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق مربّی انچارج مشرقی افریقہ، محترم مولانا منور احمد صاحب سابق مربّی مشرقی افریقہ ...... اور محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر بھی جلسہ سالانہ پر تشریف لائے۔

(بدر ۲۷، دسمبر ۱۹۷۳ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۴ء

امسال ۸۳ واں جلسہ سالانہ مورخہ ۱۳۔۱۴۔۱۵، دسمبر ۱۹۷۴ء کو منعقد ہوا۔ اس مرتبہ گذشتہ سالوں کی تعداد سے دگنی تعداد میں مہمان قادیان آئے اس سال حیدر آباد سے پہلی مرتبہ احمدی احباب ایک ریلوے بوگی ریزرو کروا کے آئے۔

اہم واقعہ: جلسہ سالانہ کے آخری دن دو بزرگ رفیق حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ، درویش حضرت ڈاکٹر عطر الدین صاحب اور حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب پشاوری وفات پاگئے۔ ہر دو بزرگوں کی نمازِ جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے (بدر ۲۶، دسمبر ۱۹۷۴ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء

امسال قادیان کی مقدس سرزمین میں مورخہ ۱۹، ۲۰، ۲۱، دسمبر ۱۹۷۵ کو جماعتِ احمدیہ کا ۸۴ واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

امسال بھی قادیان کی سرزمین میں آنے والے مہمانوں کی تعداد گذشتہ سالوں سے زیادہ رہی۔ امسال حیدر آباد اور میسور سے ریلوے کی دو بوگیاں مہمانوں سے بھر کر آئیں۔ بیرونی ممالک میں سے کینیڈا، ماریشس، سیلون، نائیجیریا، امریکہ اور بنگلہ دیش سے فدایانِ احمدیت تشریف لائے۔ امسال حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ماریشس کے تربیتی دورہ پر بھی تشریف لے گئے۔ (بدر یکم فروری ۱۹۷۶ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

امسال جلسہ سالانہ مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰، دسمبر ۱۹۷۷ء کی تاریخوں میں منعقد ہوا۔ اس مرتبہ بھی ہندوستان سے کافی تعداد میں لوگوں نے جلسہ میں شرکت کی۔ ہندوستان کے ہر علاقہ سے آنے والے مہمانوں کے علاوہ امریکہ، لندن، افریقہ، جرمنی، ہالینڈ ماریشس، جزائر فجی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ (بدر ۲۲، دسمبر ۱۹۷۷ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۸ء

امسال قادیان کی مقدس سرزمین میں مورخہ ۸۔۹۔۱۰، دسمبر ۱۹۷۸ء کی تاریخوں میں جماعتِ احمدیہ کا ۸۷ واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

ہندوستان کے تمام مختلف صوبوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ غیر معمولی طور پر کثیر تعداد میں مہمان تشریف لائے علاوہ ازیں بیرونی ممالک ماریشس، نائیجیریا امریکہ، کینیڈا، جرمنی، انگلینڈ، انڈونیشیا اور پاکستان سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔

بیرونی ممالک سے آنے والوں کی تعداد ۱۲۱ تھی۔

(بدر ۲۸، دسمبر ۱۹۷۸ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء

امسال جلسہ سالانہ ۱۸۔۱۹۔۲۰۔ دسمبر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۹۷۹ء کی تاریخوں میں منعقد ہوکر کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔
ہندوستان کے علاوہ ماریشس جرمنی، ڈنمارک، انگلینڈ، امریکہ، پاکستان بنگلہ دیش..... اردن، غانا، ہالینڈ ٹرینیڈاڈ، سوئٹزرلینڈ، انڈونیشیا، سنگاپور، اور زیورچ سے بھی سینکڑوں کی تعداد میں احمدی احباب و مستورات تشریف لائے۔ بیرونی ممالک سے آنے والوں کی تعداد دوصد ۲۰۰ تھی۔

(بدر ۲۷ دسمبر ۱۹۷۹ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء

یہ جلسہ سالانہ پندرہویں صدی کا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء کی تاریخوں میں منعقد ہوکر کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ امسال گذشتہ سالوں سے کہیں زیادہ مہمان تشریف لائے۔ حیدرآباد اور مدارس سے ریزرو ریلوے بوگیاں قادیان پہنچیں۔
خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال کینیڈا، پاکستان، مصر، لندن، انڈونیشیا، ملائیشیا، سنگاپور، امریکہ، برما، ڈنمارک، بنگلہ دیش، ماریشس، ہالینڈ، نائیجیریا اور سویڈن وغیرہ ممالک سے مختلف رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے احباب نہایت ذوق و شوق کے ساتھ سینکڑوں کی تعداد میں تشریف لائے۔

(بدر یکم جنوری ۱۹۸۱ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں قادیان کی پاک سرزمین میں جماعت کا ۹۰ واں جلسہ سالانہ اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ امسال ہندوستان کے شمال سے لے کر جنوب تک اور مشرق سے لے کر مغرب تک کی جماعتوں کے نمائندگان پہلے سے بہت بڑھ کر اس مقدس روحانی اجتماع میں شریک ہوئے۔ حیدرآباد کے علاوہ یادگیر سے بھی بوگیاں آئیں۔ ہندوستان کے علاوہ ماریشس، جرمنی، انگلینڈ، کینیڈا، امریکہ، پاکستان، بنگلہ دیش، اردن... ہالینڈ ٹرینیڈاڈ، انڈونیشیا، ملیشیا، فجی، ڈنمارک اور کینیا سے بھی احباب جماعت جلسہ میں شرکت کی غرض سے تشریف لائے۔

(بدر ۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۱واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ میں ہزاروں کی تعداد میں فدائی دیوانہ وار کھنچے چلے آئے۔ اس مرتبہ ہندوستان کے علاوہ ۱۹ بیرونی ممالک کے نمائندگان تشریف لائے۔ ان میں امریکہ، جرمنی، جزائر فجی، انگلستان اردن (دجارڈن)..... مصر، ماریشس نائیجیریا، سنگاپور، سری لنکا، کینیڈا یوگنڈا، بنگلہ دیش، کینیا، پاکستان آسٹریلیا، گیانا اور انڈونیشیا کے احباب شامل ہوئے۔

(بدر ۳۰ دسمبر ۱۹۸۲ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۳ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۲واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علاوہ بیرونی ممالک سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات کو شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔

(بدر ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۴ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۴ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۳واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ احباب جماعت کے علاوہ خاصی تعداد میں غیر مسلم معززین نے بھی باقاعدگی کے ساتھ شریک جلسہ ہوکر اسکی علمی اور روحانی برکات سے استفادہ کیا۔ بصیرت افروز افتتاحی خطاب کے بعد محترم آفتاب احمد خان صاحب آف لندن جو بیرونِ ملک سے تشریف لانے والے واحد مہمان تھے نے تمام سامعین کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا محبت بھرا اسلام پہنچایا۔

(بدر ۳ جنوری ۱۹۸۵ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۵ء

۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۵ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۴واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علاوہ بیرونی ممالک سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔

(بدر ۲ جنوری ۱۹۸۶ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۶ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۶ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا پچانوے واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علاوہ بیرونی ممالک سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔

(بدر یکم جنوری ۱۹۸۷ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۷ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۷ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا پچانوے واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت احمدیہ بھارت کے علاوہ بیرونی ممالک سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔

(بدر ۳۱ دسمبر ۱۹۸۷ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۸ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۸ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۷واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے علاوہ پاکستان، بنگلہ دیش، تنزانیہ، افریقہ، امریکہ، برطانیہ، انڈونیشیا، مغربی جرمنی، ابوظبی، ایران وغیرہ سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔

(بدر ۵ جنوری ۱۹۸۹ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۸۹ء

مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۸۹ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۸واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس سال کے جلسہ سالانہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ مہمانوں کی تعداد تقسیم ملک سے لے کر اب تک بہت ہی زیادہ تھی۔ اس جلسہ سالانہ میں جماعت احمدیہ بھارت کے علاوہ بیرونی ممالک یعنی امریکہ، برطانیہ، ماریشس، جرمنی، سنگاپور، ملیشیا، بنگلہ دیش، کینیڈا، انڈونیشیا، ڈنمارک، ترکی، اٹلی، ناروے، یوگنڈا، کینیا، تنزانیہ، سویڈن، آئرلینڈ، پاکستان، زیمبیا اور مصر سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔ (بدر ۲۵ جنوری ۱۹۹۰ء)

جلسہ سالانہ ۱۹۹۰ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۹۰ء کی تاریخوں میں جماعت احمدیہ کا ۹۹واں جلسہ سالانہ منعقد ہوکر نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔
اس میں ہندوستان کے کونے کونے سے کثیر تعداد میں احباب و مستورات شریک ہوئے۔ اسی طرح بیرونی ممالک یعنی ماریشس امریکہ، ڈنمارک، کینیڈا، انگلستان، انڈونیشیا ناروے، جرمنی، سویڈن، فرانس، پاکستان تبت اور نیپال سے بھی کثیر تعداد میں احباب شریک ہوئے۔

(بدر ۱۰ جنوری ۱۹۹۱ء)

اور اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور بے پایاں احسانات کے تحت جماعت احمدیہ قادیان ۱۹۹۱ء میں جلسہ سالانہ کی صد سالہ تقریب کا اہتمام کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور سو سال پورے ہونے پر ہدیہ تشکر پیش کر رہی ہے۔ اور اندرون اور بیرونِ ملک سے آنے والے مہمانان کرام کے لئے وسیع تر انتظامات تشکیل دے رہی ہے۔ آج پھر ارض قادیان بہجت و سرور سے جھوم اٹھی ہے آج پھر مسرت و وفورِ شوق سے خرام ناز ہے کہ اسے پھر اس مقدس وجود کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوگا جو ابنائے فارس میں سے ہے اور اس جدِ امجد کا نافلہ ہے جس نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے اس ارضِ پاک کو برکت بخشی تھی۔

(ماہنامہ انصار اللہ ربوہ جنوری ۱۹۹۲ء صہ ۱۳ تا ۲۶)

جلسہ سالانہ ۱۹۹۱ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۹۱ء کو جماعت احمدیہ کا ۱۰۰واں جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے شرکت فرمائی۔ کل حاضری ۲۲ ہزار تھی۔

بقیہ: ص۱ سے آگے

نہیں۔ نفس اولاد چیز کیا ہے مجھے تو سعادت مند روح کی ضرورت ہے۔ اور رشد اور سعادت کا پتہ غالباً اٹھارہ برس کی عمر تک ہی لگ سکتا ہے۔ اگر اس طرح کی اولاد کا کوئی ٹھیکہ اٹھاوے تو ہم اس کے اشتہار پر عمل کر سکتے ہیں۔ تب اس نے جواب میں کہا کہ ایسا تو وہ نہیں کر سکتے۔ پھر میں نے جواب دیا کہ مجھے دس روپیہ والی اولاد کی ضرورت ہی نہیں۔ ایسی اولاد کا فائدہ ہی کیا ہے نہ ہو تو بہتر ہے۔" (خطبہ نکاح فرمودہ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ____ لون سیین

عراقی منافع خور

انسانی فطرت کا تقاضا تو یہ ہے کہ کسی کو تکلیف میں دیکھے تو اس کی مدد کرے لیکن جب یہی فطرت مسخ ہو جاتی ہے تو کسی کو تکلیف میں دیکھ کر اس کی تکلیف سے اپنا ذاتی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔ اکثر سنا گیا ہے کہ بڑے بڑے زلزلے آتے ہیں تو جو لوگ مشکلات میں ہوتے ہیں ان کی مشکلات کو مزید بڑھانے کے لئے کچھ لوگ آگے آ جاتے ہیں۔ زمین میں دبی ہوئی عورتوں کی بالیاں اور ان کے کنگن کھینچ کر لے جاتے ہیں اور اپنی مسخ شدہ فطرت کا اس طرح اظہار کرتے ہیں۔ عراق پر اقوام متحدہ نے پابندیاں لگائی ہوئی ہیں اور اسی لئے وہاں ضرورت کے مطابق خوراک اور دوائیں میسر نہیں آ رہیں۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ دواؤں اور خوراک کی کمی کی وجہ سے ہزاروں بچے لقمہ اجل بن گئے ہیں۔ کم از کم عراقیوں کو تو اپنے عراقی بہن بھائیوں سے ہمدردی ہونی چاہیئے لیکن اب پتہ چلا ہے کہ بعض عراقی تجار چیزوں کی کمی سے خاصا زیادہ منافع کمانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چیزیں پہلے ہی کم ہوں اور آسانی سے میسر نہ آئیں اور پھر ان کی قیمتیں آسمان تک چڑھا دی جائیں اور اس کے باوجود بعض چیزوں کی کمی کو بڑھا چڑھا کر دکھایا جائے تو یہ عوام الناس پہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے۔ عراق میں بعض تاجر ایسا ہی کر رہے ہیں۔ چنانچہ اب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ایسے لوگوں کو جو عوام الناس کی مشکلات میں اضافہ کر رہے ہیں اور ذاتی فائدہ اٹھا رہے ہیں سزائیں دی جائیں۔ صدام حسین کے ایک سوتیلے بھائی جو حکومت میں وزیر ہیں نے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے کہ ایسے تمام تجار کو سخت سزائیں دی جائیں جو بلاوجہ خوراک اور دوائیں چھپا کر رکھتے ہیں یا ان کی قیمتیں بلاجواز روز بروز زیادہ کرتے رہتے ہیں۔ صدام حسین نے ان حالات کو دیکھ کر اپنے لوگوں سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ ان ایام میں عشرت کے سامانوں کی نفی کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو سادہ سے سادہ تر بنانے کی کوشش کریں اچھی مثال دینے کے لئے انہوں نے کہا ہے کہ وہ ایک سال تک صرف ضروریات زندگی ہی خریدیں گے۔ ان کے علاوہ کسی اور چیز کو خریدنے کا نام بھی نہیں لیں گے۔ سزاؤں میں یہ بات بھی شامل کی گئی ہے کہ جس تاجر کو سزا دینی مقصود ہو اس کا اثاثہ ضبط کر لیا جائے اور منافع کا سو فیصد اس سے واپس لیا جائے۔ سزائیں تو اس سے پہلے بھی موجود تھیں لیکن ان کو لاگو کرنے کا کوئی بہتر نظام نہیں تھا اب ایک مہم چلائی جا رہی ہے جس کے ذریعے یہ سزائیں بہتر طریق پر دی جا سکیں گی۔ اور سمگلنگ کو بھی روکا جا سکے گا۔ سمگلنگ کے سلسلے میں یہ بات خاص طور پر سامنے آئی ہے کہ عراق سے سونا دوسرے ملکوں میں پہنچایا جا رہا ہے۔ جہاں تک اقوام متحدہ کی پابندیوں کا تعلق ہے عراق کوئی چیز برآمد نہیں کر سکتا۔

سابق روس کے سائنسدان

سوویت یونین کی دولت مشترکہ کی ریاستوں میں یہ خطرہ بڑھتا چلا جا رہا ہے کہ وہاں کے سائنس دان اور ٹیکنیکی ماہر اپنے اپنے ملک سے غیر اطمینانی کی صورت میں دیگر ممالک میں جا کر اپنے سائنسی علوم اور ٹیکنیکی مہارت کو فروخت نہ کرنا شروع کر دیں۔ چنانچہ امریکہ روس اور جرمنی نے گذشتہ روز اعلان کیا کہ وہ ایک ایسا ادارہ قائم کر رہے ہیں جس میں سائنس دان اور ٹیکنیکی ماہر جن کا تعلق نیوکلیئر سائنس سے ہے کو کام کرنے کا موقعہ ملے گا۔ ان کی اصل غرض یہ ہے کہ یہ لوگ سابق سوویت یونین کی ریاستوں میں سے نکل کر دوسرے ممالک میں نہ چلے جائیں۔ امریکہ اور روس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ وہ ریڈیو ایکٹو یورینیم اور پلوٹونیم جو نیوکلائی اسلحہ سے انہیں ملے گا۔ اسے سٹور کرنے کے لئے آسانیاں مہیا کریں۔ روس کے صدر بورس یلسن اور امریکہ کے وزیر خارجہ جیمز بیکر نے اعلان کیا کہ امریکہ اس مواد کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے سہولتیں فراہم کرے گا۔ یلسن نے کہا کہ وہ عنقریب واشنگٹن میں ایک چوٹی کانفرنس کا انعقاد چاہیں گے۔ تاکہ بش کے ساتھ ان معاملات پر مزید غور کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس بات کی امید ہے کہ ہم دونوں نیوکلیئر اسلحہ کی کمی پر اتفاق کر لیں گے۔ اس چوٹی کانفرنس کی تاریخ ابھی تک مقرر نہیں ہوئی۔

سعودی عرب میں بینکاری

سعودی عرب میں غیر ملکی بینکرز ایک لمبے عرصہ سے بغیر کوئی ٹیکس ادا کئے اپنا کام چلا رہے تھے۔ لیکن اب سعودی عرب نے فیصلہ کیا ہے کہ ان لوگوں کو اچھا خاصا ٹیکس بھی دینا چاہیئے اور گذشتہ سالوں کی جو رقوم ان کے ذمہ بنتی ہیں وہ بھی بلا تاخیر ادا کریں۔ سعودی عرب میں آٹھ بیرونی ممالک بینکوں کے شریکِ کار ہیں اور ان سے کہا گیا ہے کہ وہ مارچ تک وہ اپنی آمدنیہ ۴۵ فیصد ٹیکس ادا کریں اور گذشتہ سالوں کی ادا کی جانے والی رقوم کی پہلی قسط بھی اس موقع پر ادا کر دیں۔ ان بینکاروں نے کہا ہے کہ گذشتہ ماہ انہیں محکمہ زکوٰۃ اور ٹیکسیشن کے محکمہ کی طرف سے یہ حکم ملا تھا کہ وہ ۱۹۹۱ء کا ٹیکس ۴۵ فیصد فوری طور پر ادا کریں۔ گذشتہ سالوں کا جو ٹیکس قابلِ ادا سمجھا گیا ہے اسے دس برابر قسطوں میں ادا کرنا ہو گا۔ بینکرز کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتے کہ سعودی عرب کے حکام کس طرح ٹیکس کو بڑھائیں گے۔ یعنی اس وقت ایک غیر یقینی سی فضا پیدا ہو گئی ہے کہ یہ غیر ملکی بینکرز جو مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر بینک چلاتے ہیں انہیں کس حد تک رقوم ادا کرنی پڑیں گی اور وہ ان رقوم کو کہاں تک قابلِ ادا سمجھیں گے یہ تو وہ کہتے ہیں کہ یہ فیصلہ کوئی حیران کن نہیں ہے۔ لیکن اس خیال کا ضرور اظہار کرتے ہیں کہ وہ اس بات سے خوش نہیں ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ جب کسی اور ملک میں جا کر اس قسم کا کام کرتے ہیں تو آپ کو پوری شرائط کا پہلے سے علم ہونا چاہیئے۔ یہ نہیں کہ جب اس ملک کا جی چاہا۔ اس نے جتنا اس کی مرضی ہوئی ٹیکس لگا دیا۔

بھیک فنڈ

برما کے بہت سے مسلمان تشدد آمیز کارروائیوں سے برما سے فرار ہو کر بنگلہ دیش پہنچ گئے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کی آمد ابھی تک جاری ہے۔ ان لوگوں کے لئے برما / بنگلہ دیش سرحد پر کیمپ لگائے گئے ہیں۔ اور جیسا کہ سب جانتے ہیں ایسے کیمپوں میں زندگی خاصی مشکل ہوتی ہے۔

مسٹر عبدالستار ایدھی جو ایک معروف سوشل ورکر ہیں اس سلسلے میں بنگلہ دیش گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے اس مشن کا نام "بھیک مشن" رکھا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ وہ برما سے آنے والے مسلمانوں کی مدد کے لئے رقوم جمع کریں گے۔ ان کے ساتھ ایک اور دوست مسٹر عبدالواحد عبدالغفار جو ایدھی عالمی فاؤنڈیشن کے انچارج ہیں بھی گئے ہیں۔ آپ اس کام کا جائزہ لیں گے جو وہاں ان مسلمانوں کی مدد کے لئے کیا جا رہا ہے۔ یہاں سے روانگی سے قبل ایدھی صاحب نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہر پاکستانی اس بھیک فنڈ میں ہر ماہ کم از کم ایک روپیہ جمع کرائے وہ برطانیہ کے مسلمانوں سے یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ہر ماہ دو پونڈ اس فنڈ میں جمع کرایا کریں۔ انہوں نے اس ارادے کا بھی اظہار کیا ہے کہ سوویت یونین کی سٹیٹس جو اب آزادی کا اعلان کر چکی ہیں اور ایک دولتِ مشترکہ میں شامل ہیں۔ ان کا بھی دورہ کریں گے اور ان علاقوں میں ایدھی مراکز قائم کرنے پر غور کریں گے۔ یہ ان کے عالمی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ وہ سری لنکا اور افغانستان بھی جانا چاہتے ہیں۔

جو روپیہ بنگلہ دیش کے دورے کے دوران اکٹھا کیا جائے گا۔ اور اسے بھیک مشن کا نام دیا گیا ہے۔ وہ بنگلہ دیش کے کسی بنک میں ایک نئے اکاؤنٹ کے نام سے جمع کروایا جائے گا۔

لبنان پر حملے

اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان پر پے در پے حملے شروع کر دئے ہیں۔ جس سے خاصی اموات بھی واقع ہوئیں اور ویسے بھی بہت سا نقصان ہوا۔ چین کی نیوز ایجنسی نے وزارت خارجہ کے ایک نمائندے کا بیان نشر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ چین کو ان حالات پر سخت تشویش ہے۔ خاص طور پر اس لئے بھی کہ مشرق وسطیٰ میں امن کی کوششیں جاری ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ ان کوششوں کو ناکام بنانے کے لئے اسرائیل نے یہ حملے شروع کر دیئے ہیں چنانچہ مشرق وسطیٰ امن کانفرنس میں حصہ لینے والی تمام شریک پارٹیوں کو ان حملوں سے خاصی پریشانی ہوئی ہے۔ اسرائیلیوں کے تین فوجی ہلاک ہو گئے تو ان کی

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

سوال - عنفوان شباب کا کوئی ایسا واقعہ بتائیں جس سے اندازہ ہو کہ آپ کے نورانی چہرے کو دیکھ کر دوسرے کے دل پر کیا اثر ہوتا تھا؟

جواب - ایک دفعہ ایک مقدمہ کے سلسلے میں پہاڑ پر یکہ میں جا رہے تھے کہ راستے میں بارش آ گئی - آپ اپنے ہمسفر سمیت اتر گئے اور ایک مکان کی طرف گئے - آپ کے ساتھی نے آگے بڑھ کر مالک مکان سے اندر آنے کی اجازت چاہی مگر اس نے اندر آنے کی اجازت نہیں دی - ان دونوں کے درمیان تکرار ہونے لگی یہ تکرار سن کر آپ آگے بڑھے اور جونہی مالک مکان کی نظر آپ سے ملی اس نے نگاہیں جھکا لیں اور

کہنے لگا کہ " اصل بات یہ ہے کہ میری جوان لڑکی ہے اس لئے میں اجنبی آدمی کو گھر میں نہیں آنے دیتا مگر آپ بے شک اندر آ جائیں "۔

سوال - بٹالہ میں مقدمے کے دوران نماز کی ادائیگی سے خدا تعالیٰ نے کیا نشان دکھایا؟

جواب - عدالت سے غیر حاضری کے باوجود آپ کے حق میں فیصلہ ہو گیا -

سوال ١٨٦٤ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے لالہ بھیم سین صاحب کو جو سیالکوٹ میں وکیل تھے - کس آدمی کے مرنے کی خبر دی تھی؟

جواب راجہ تیجا سنگھ کی موت کی اطلاع دی تھی اور یہ خواب بعینہٖ پوری ہو گئی -

سوال آپ نے مقدمات کے سلسلے میں کہاں کہاں کا سفر اختیار کیا؟

جواب - آپ نے اس سلسلے میں بٹالہ ، گورداسپور ، ڈلہوزی ، امرتسر اور لاہور کا متعدد بار سفر کیا -

سوال - آپ کے والد نے آپ کو کس سن میں ملازمت دلوائی؟

جواب - ١٨٦٤ء میں سیالکوٹ میں متفرمات کی اسامی پر ملازم کرا دیا -

سوال - اس ملازمت میں خدائی حکمت کیا تھی؟

جواب - اس ملازمت میں خدائی حکمت یہ تھی کہ آپ اپنے خاندان اور چاردیواری سے نکل کر ایک شہری آبادی میں اقامت گزیں ہوں - جہاں آپ کے

پاکیزہ شباب ، اعلیٰ کیریکٹر ، ہمدردی خلق اللہ ، تعلق باللہ اور عاشق قرآن ہونے کے شاہد سب لوگ ہو جائیں -

سوال - سیالکوٹ میں سب سے پہلے کس مقام پر قیام فرمایا؟

جواب - سب سے پہلے آپ نے محلہ جھنڈانوالہ میں ایک چوبارے میں قیام فرمایا

سوال - قیام سیالکوٹ میں حفاظت الٰہی کا ایک واقعہ بتائیں؟

جواب - ایک دفعہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پندرہ سولہ افراد کے ساتھ اس چوبارے میں قیام فرما تھے کہ شہتیر میں سے ٹک ٹک کی آواز آئی - اس پر آپ نے ساتھیوں کو جلدی سے نکلنے کا حکم دیا - ساتھی نکل گئے تو آپ نے بھی نکلنے کا قصد کرتے ہوئے پہلے زینہ پر قدم رکھا تھا کہ چوبارے کی چھت دھڑام سے آ گری اور سب معجزانہ طور پر بچ گئے -

سوال - چوبارہ گرنے کے بعد آپ کہاں اقامت گزیں ہوئے؟

جواب چوبارہ گرنے کے بعد آپ حافظ محمد شفیع صاحب قاری آف سیالکوٹ کے نانا فضل دین صاحب کے مکان واقع کشمیری محلہ میں اقامت گزیں ہوئے

سوال - دوران ملازمت لوگوں پر آپ کا کیا اثر تھا؟

جواب - آپ جب سرکاری ملازمت میں آئے تو گو عام اہلکاروں میں سے تھے لیکن اس کے باوجود آپ کی خداداد قابلیت کا عوام پر ہی نہیں بلکہ حکومت کے سربرآوردہ افسروں پر بھی سکہ بیٹھ گیا - اور ضلع بھر میں آپ کی علمی شان اور محققانہ طبیعت کے غلغلے بلند ہونے شروع ہو گئے -

سوال - یہ زمانہ جو آپ نے یوسفی شان سے ملازمت میں بسر کیا اس زمانے کو کس نام سے یاد کیا کرتے تھے؟

جواب - آپ اس زمانے کو قید خانے کے نام سے یاد کیا کرتے تھے -

سوال - حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے مقدمات کی خاص بات کیا تھی؟

جواب - آپ کے دور کے مقدمات کی تین خصوصیات نمایاں تھیں اوّل راست گفتاری دوم منکسر المزاجی تواضع اور حسن خلق ، سوم تعلق باللہ -

سوال - مقدمات کی پیروی کے دوران حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی راست گفتاری کی کوئی مثال پیش کریں؟

جواب - خود حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں " میرے بیٹے سلطان احمد نے ایک ہندو پر بدیں بنیاد نالش کی کہ اس نے ہماری زمین پر مکان بنا لیا ہے - اور مسمار کی مکان کا دعویٰ تھا - اور ترتیب مقدمہ میں ایک امر خلاف واقعہ تھا - جس کے ثبوت سے وہ مقدمہ ڈسمس ہونے کے لائق ٹھہرتا تھا - تب فریق مخالف نے موقع پا کر میری گواہی لکھوا دی ... اس وقت سلطان احمد کا وکیل میرے پاس آیا کہ اب وقت پیشی مقدمہ ہے آپ کیا اظہار دیں گے - میں نے کہا وہ اظہار دوں گا جو واقعی امر اور سچ ہے - تب اس نے کہا کہ پھر آپ کے کچہری جانے کی کیا ضرورت ہے؟ میں جاتا ہوں تا مقدمہ سے دستبردار ہو جاؤں - سو وہ مقدمہ میں نے اپنے ہاتھوں سے محض رعایتِ صدق کی وجہ سے آپ خراب کیا اور راست گوئی کو ابتغاء لمرضات اللہ مقدم رکھ کر مالی نقصان کو ہیچ سمجھا -

سوال - حضرت (بانی سلسلہ) (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلی خدائی خبر کس سن میں ملی اور یہ کیا تھا؟

جواب - حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلی خدائی خبر تقریباً ١٨٦٥ء میں ملی -

تیری عمر اسی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا -

بقیہ : صہ ٥ سے آگے

ہلاکت کی ذمہ داری تنظیم آزادی فلسطین پر ڈالی گئی - اور انتقامی جذبے سے جنوبی لبنان پر حملے شروع کر دئے گئے - ان حملوں کے شروع ہی میں چار شہری ہلاک ہوئے اور دس زخمی ہو گئے - یہ حملے جنوبی لبنان میں فلسطینی کیمپوں پر کئے جا رہے ہیں - اس سے معاً پہلے اسرائیلیوں نے حزب اللہ لیڈر شیخ عباس موسوی کو ایک ہیلی کاپٹر حملے سے ہلاک کر دیا اور ان کے ساتھ ان کی اہلیہ اور ایک چھ سالہ بچہ اور پانچ محافظ بھی ہلاک ہو گئے -

عالمی غربت

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطرس غالی نے گذشتہ روز کہا کہ دنیا میں پھیلتی ہوئی غربت عالمی برادری کی حفاظت کو خطرے میں ڈال رہی ہے - آپ نے تمام اقوام عالم کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ وہ تیسری دنیا کے ترقیاتی پروگراموں میں بھرپور حصہ لیں تاکہ غربت کو نہ صرف پھیلنے سے روکا جا سکے بلکہ اس کا پوری طرح خاتمہ کیا جا سکے آپ نے کہا کہ ان اقوام کی ترقی کے بغیر نہ تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے اور نہ استحکام مل سکتا ہے - آپ یونائیٹڈ نیشنز کانفرنس برائے تجارت اور ترقی کے موقعہ پر تقریر کر رہے تھے - یہ تقریب کولمبیا کی کیریبین بندرگاہ کارٹیجینا میں منعقد ہوئی - آپ نے کہا کہ قائم رہنے والی ترقی ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے دنیا بھر میں امن قائم ہو سکتا ہے اور جس سے استحکام حاصل کیا جا سکتا ہے - وہ علاقے جو خاص طور پر غربت کے مارے ہوئے ہیں - ایسے علاقے ہیں جہاں تشدد اور مزاحمت کے واقعات کا ہونا ناگزیر ہے - اقوام متحدہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس ادارے کی ذمہ داریوں میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ملکوں کی اقتصادی حالت اور مادی کیفیت کو بہتر بنایا جائے اور اس بات کی ضمانت دی جائے کہ یہ سب لوگ ایک نئی دنیا میں اچھی زندگی گذار سکتے ہیں - نہ انہیں غربت کا سامنا ہو نہ ان کی خوراک آلودہ ہو اور نہ قحط کا خطرہ ان کے سر پر منڈلائے اسی طرح متعدد بیماریوں سے بھی ان کا محفوظ ہونا ضروری ہے - انہوں نے تمام ممالک جو اس کانفرنس کے اراکین ہیں سے اپیل کی کہ انہیں چاہیئے کہ اقوام متحدہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جائے کہ اقوام متحدہ کی قراردادیں کس حد تک کامیاب ثابت ہوتی ہیں - اس موقعہ پر ١٥٠ سے زیادہ ممالک کے نمائندے جمع تھے - اس سے پہلے اتنی تعداد میں اس غرض کے لئے نمائندے کبھی جمع نہیں ہوئے - کم از کم سوویٹ یونین کے خاتمہ کے بعد -

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں -

" آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں ..... سب اگر امام جماعت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہو گی - وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

عروہ زاہد ابن زاہد حسین مغل
ربوہ

ثمینہ یاسمین بنت عبدالباسط
بھٹی ۔ ربوہ

عارفہ طاہر ابن طاہر احمد محمود
ربوہ

عفت زبیر بنت ملک زبیر احمد
ملتان

بدرالنساء بنت ایوب احمد باجوہ
گولارچی (سندھ)

محمد صفی ابن محمد اسحٰق
ربوہ

سعید احمد ابن منیر احمد
ربوہ

وحید احمد طاہر ابن حمید احمد بھٹی
ربوہ

محمد ارسلان ابن جلال دین
لاہور

صباحت نورین بنت بشارت احمد
خان ۔ ربوہ

وقیع احمد ابن عبدالخالق
ربوہ

مبین احمد خاں ابن رانا ریاض احمد خاں
لاہور

فاروق احمد ابن احمد
ربوہ

عمر طلال ابن محمد اشرف
ربوہ

اعزاز احمد ابن امجد علی چوہدری
ربوہ

شاہ تاج احمد ابن آفتاب احمد
ربوہ

طاہر احمد ابن عبدالقادر بلوچ
مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ

علی حسن احمد ابن محمد ارشد
ربوہ

مظفر احمد ابن مبشر احمد
گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

عبدالرافع قدیر ابن ڈاکٹر عبدالمومن
مندرانی ۔ ربوہ

عدنان حیدر ابن چوہدری جمیل حیدر
ربوہ

محمد اسامہ بشیر ابن آفتاب احمد
لاہور

مسلم احمد طلحہ ابن راجہ محمد سلیم
میرپور آزاد کشمیر

محمد منظہر ابن محمد شریف
ربوہ

جنید احمد ابن حفیظ احمد
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ملکی خبریں

○ صدر پاکستان نے کہا ہے کہ چند مفاد پرست ملکی سالمیت کو داؤ پر لگا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جو کچھ ہو رہا ہے اس پر میری کڑی نظر ہے لوگوں کو سڑکوں پر لا کر ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کی اجازت کسی قیمت پر نہیں دی جائے گی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ آئی جے آئی کے وعدوں کے تاج محل ریت کے گھروندے ثابت ہوئے ہیں پاکستان میں صرف ایک چیز سستی ہے اور وہ ہے انسان کا خون۔ انسان کو یہاں قابل فروخت چیز بنا دیا گیا ہے غداروں کو محب الوطن کہا جا رہا ہے اور خیر خواہوں کو منظر سے ہٹانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا دانشوروں کو چاہئے کہ بے زبان عوام کو زبان دیں۔

○ لاہور میں ہارس اینڈ کیٹل شو شروع ہو گیا ہے پہلے دن صدر مملکت نے افتتاح کیا۔ وزیر اعظم بھی ان کے ساتھ تھے۔ جدید سنگاپور کے بانی اور سینئر وزیر لی کوان کی اہلیہ۔ ابوظہبی کے سربراہ شیخ زید بن سلطان کے صاحبزادے غیر ملکی مہمانوں میں نمایاں تھے۔

○ امور منشیات کے امریکی کونسلر نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں ہیروئن تیار کرنے والی ۱۵۰ لیبارٹریاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کی انسداد منشیات کی کوششیں قابل تعریف ہیں لیکن پاکستان کو امریکی صدر سے نارکوٹکس سرٹیفکیٹ لینا ہو گا۔

○ "پاسبان" پشاور سے امریکہ مردہ باد کی مہم شروع کر رہی ہے جس میں امریکی دباؤ پر حکومت کی نیوکلیئر پالیسی میں تبدیلی، خود مختار کشمیر کے نعرہ کی حمایت اور افغان پالیسی میں تبدیلی پر احتجاج کیا جائے گا۔ اس مہم کے مہمان خصوصی پاسبان کے سرپرست اعلیٰ سینیٹر قاضی حسین احمد ہوں گے۔

○ واپڈا حکام نے اکاخیل قبائل کی جانب سے صوبائی دارالحکومت پشاور پر راکٹوں اور میزائلوں کی بارش کی دھمکی کے ۲۴ گھنٹے گذرنے کے بعد اکاخیل قوم کے علاقہ میں نہ صرف بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کر دی ہے بلکہ ان کے بجلی کا نظام بھی درست کر دیا ہے۔

○ ارکان پارلیمنٹ کی مراعات میں ۵۰ سے ۶۰ فی صد اضافہ تجویز کیا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں ان کی تنخواہ ۳ ہزار سے بڑھ کر ۵ ہزار روپے اور یومیہ الاؤنس ۲۰۰ سے بڑھا کر ۴۰۰ روپے کر دیا جائے گا۔

○ شیخوپورہ کے نواحی موضع خانزی منارہ کے قریب ایک غیر آباد ہوٹل میں بم کے خوفناک دھماکے کے باعث گردو نواح کی بستیاں لرز اٹھیں اور عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔

○ پشاور میں تخریب کاری کی ایک بڑی سازش ناکام بنا دی گئی ہے۔ بڑی تعداد میں میزائل، فیوز، مارٹر اور طیارہ شکن توپ کے گولے پکڑ لئے گئے۔ دو افراد گرفتار کر لئے گئے۔

○ پانچ مسلح ڈاکوؤں نے شیخوپورہ میں جھگی نشین گداگروں کی جھگیوں پر حملہ کر دیا۔ گداگروں کی مزاحمت پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ ڈاکو فرار ہو گئے۔

○ کنڈیارو کے قریب ایک گاؤں پر مسلح ڈاکوؤں نے دھاوا بول دیا اور ۹ افراد اٹھا کر لے گئے۔

○ جعلی پیر نے مریدنی اور اس کے بیٹے کو قتل کر دیا۔ پیر نے مریدنی کی بیٹی سے زیادتی کی کوشش کی جب مریدنی اور اس کا بیٹا مدد کو پہنچے تو انہیں پیر نے خنجر سے ہلاک کر دیا۔ اور فرار ہو گیا۔

○ بلدیہ شیخوپورہ کے کونسلر چوہدری احمد خان ورک اور سی۔آئی۔اے کے درمیان تصادم کے نتیجے میں فریقین کے سات سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ سی آئی اے کا موقف یہ ہے کہ انہوں نے ہیروئن فروشی کی گرفتاری کے لئے چھاپہ مارا تھا۔

○ لاہور ہائی کورٹ میں ایک رٹ دائر کی گئی ہے جس میں یہ استدعا کی گئی ہے کہ تمام سرکاری محکموں کو خط و کتابت اور سرکاری عمارتوں پر بسم اللہ اور کلمہ طیبہ تحریر کرنے کی ہدایت کی جائے۔

○ ورلڈ کپ کرکٹ میں نیوزی لینڈ نے جنوبی افریقہ کو آسانی سے ہرا دیا جب کہ ویسٹ انڈیز نے زمبابوے کو ۷۵ رنز سے شکست دے دی۔

○ سندھ میں ڈاکوؤں نے تباہی مچا دی۔ ایک دن میں ۲۸ افراد اغوا اور ۳ قتل کر دئے گئے۔

○ اے پی سی کی رابطہ مہم کو ڈیڑھ ماہ کے لئے رمضان المبارک کے احترام کے پیش نظر مؤخر کر دیا گیا ہے۔ اپریل میں نیا پروگرام بنایا جائے گا۔ نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا ہے کہ ہم جمہوریت پسند ہیں اور حکومت کی تبدیلی کے لئے آئین سے ہٹ کر کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتے۔

غیر ملکی خبریں

○ وزیر اعلیٰ سندھ جام صادق کے جگر کی پیوندکاری کا انتظام امریکہ میں کیا جا رہا ہے۔ ان کا وزن تیزی سے گر رہا ہے اور حالت تشویش ناک ہو گئی ہے۔

○ تیل اور گیس کی ترقیاتی کارپوریشن کے ملازمین نے ڈیرہ بگٹی کے علاقے کوہ پیر سے ملک کے مختلف حصوں کو گیس کی فراہمی بند کر دی ہے۔ ملازمین نے مطالبہ کیا ہے کہ یرغمال بنائے گئے دو انجن ڈرائیوروں عبداللہ خان اور عبدالغفور کو رہا کیا جائے۔

○ وزیر اعظم اور جماعت اسلامی کی قیادت میں مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ جماعت نے شکوہ کیا ہے کہ آئی جے آئی کے منشور کو نظر انداز کیا گیا ہے اور امن و امان کی صورت حال تسلی بخش نہیں ہے۔ ۷ مارچ کو دوبارہ ملاقات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ نے سیاسی دباؤ کے تحت سرکاری ملازمین کے بے تحاشہ تبادلوں کا سختی سے نوٹس لیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اس طرز عمل کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے سرکاری خزانہ پر بوجھ پڑتا ہے۔ اور بددلی پیدا ہوتی ہے۔

○ بتایا گیا ہے کہ قازقستان کی ۶۲ فی صد آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے اور روسیوں اور یوکرینیوں کی صرف ۳۸ فی صد ہے۔

○ عراق نے مطالبہ کیا ہے کہ اسے سکڈ میزائل کے کارخانوں کو غیر فوجی سامان بنانے والے کارخانوں میں بدلنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ لیکن سلامتی کونسل نے عراق کی درخواست مسترد کر دی ہے اور سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے۔

○ بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ نے اس بات کی تصدیق کر دی ہے کہ بھارت اپنے فوجی افسروں کو تربیت کے لئے اسرائیل بھیجے گا۔

○ روس کی حکومت نے اس بات کی تردید کی ہے کہ وہ لینن کا جسد خاکی فروخت کرنا چاہتی ہے۔ ایک امریکی رسالے نے یہ خبر لگائی تھی کہ سوویت یونین نے جسم کی قیمت دو کروڑ ۷۰ لاکھ لکھی ہے۔

قدیمی ○ اولین ○ قائم شدہ ۱۹۳۲ء — فون کوڈ ۰۴۳۸ ۲۱۱۴
دواخانہ حکیم عبدالعزیز رجسٹرڈ چک چٹھہ گوجرانوالہ روڈ متصل حافظ آباد
حکیم قاضی نذر محمد ابن حکیم عبدالعزیز معالج امراض دماغی و جلدی

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کے لئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ۔ ربوہ

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی شیشی ۱۶ روپے۔ بڑی شیشی ۴۸ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
مکمل کورس -/۱۵۰ روپے
زد جام عشق خاص
چار صد اسی (۴۸۰) روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۲۴